

مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمِۦٔ ۖ أُولَٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

کر (باطل کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۵۷﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِمَ فِي

ہمیشہ رہیں گے ۵ (اے حبیب!) کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس وجہ سے کہ اللہ

رَبِّهٖ أَنْ اِثْنَهُ اللّٰهُ الْمَلِكُ ۖ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیْ

نے اسے سلطنت دی تھی ابراہیم (علیہ السلام) سے (خود) اپنے رب (ہی) کے بارے میں جھگڑا کرنے

الَّذِیْ یُحٰی وَیُمِیْتُ ۚ قَالَ اَنَا اُحٰی وَامِیْتُ ۖ قَالَ

لگا، جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: میرا رب وہ ہے جو زندہ (بھی) کرتا ہے اور مارتا (بھی) ہے تو (جواباً)

اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا

کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: بیشک اللہ سورج کو مشرق

مِّنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ کَفَرَ ۖ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی

کی طرف سے نکالتا ہے تو اسے مغرب کی طرف سے نکال لا! سو وہ کافر دہشت زدہ ہو گیا، اور اللہ ظالم

الْقَوْمَ الظَّالِمِیۡنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَهٰی

قوم کو حق کی راہ نہیں دکھاتا ۵ یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو ایک بستی پر سے گزرا جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی

خَاوِیَةً عَلٰی عُرُوۡشَهَا ۚ قَالَ اِنِّیْ یُحٰی هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ

تو اس نے کہا کہ اللہ اس کی موت کے بعد اسے کیسے زندہ فرمائے گا سو (اپنی قدرت کا مشاہدہ کرانے کے لئے) اللہ نے

مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةً عَامًا ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ كَمْ

اسے سو برس تک مُردہ رکھا پھر اسے زندہ کیا، (بعد ازاں) پوچھا تو یہاں (مرنے کے بعد) کتنی دیر ٹھہرا ہوا (ہے)؟ اس

لَبِثْتُ ۖ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ

نے کہا: میں ایک دن یا ایک دن کا (بھی) کچھ حصہ ٹھہرا ہوں، فرمایا: (نہیں) بلکہ تو سو برس پڑا ہوا (ہے) پس (اب) تو